ہدایات برائے

رحم یا بچہ دانی کا کینسر

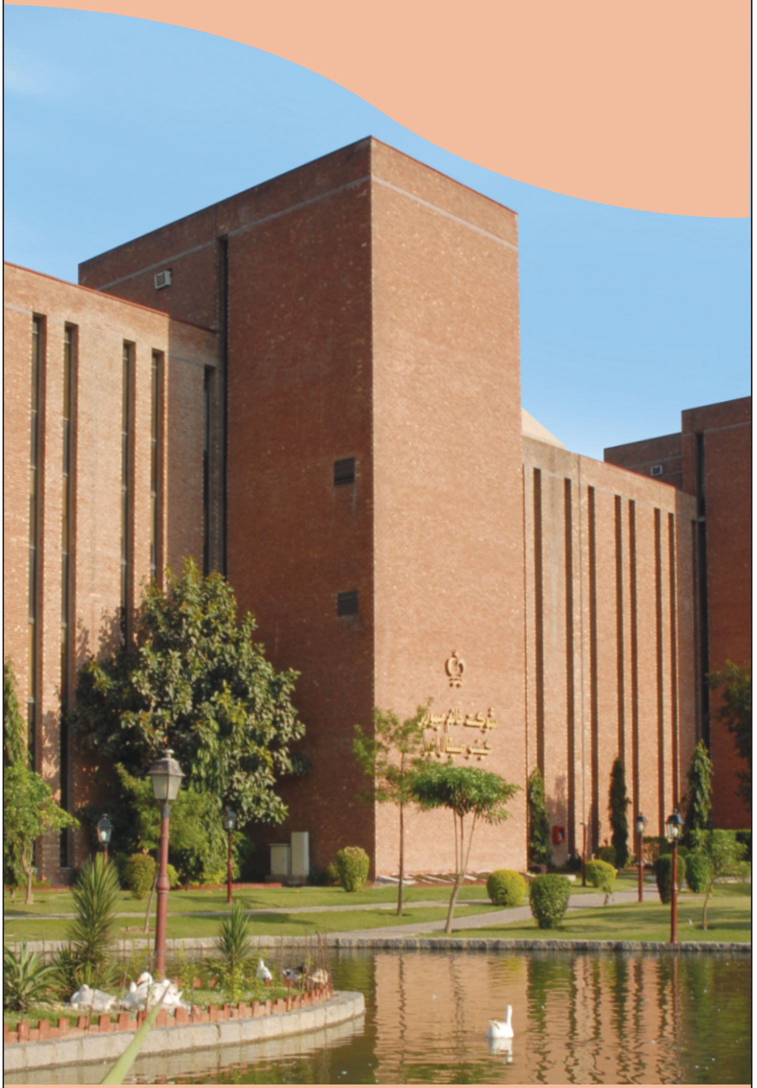

شوکت خانم
میموریل کینسر ہسپتال
اینڈ ریسرچ سینٹر

6: موٹاپا اور فربہی سے ملتی جلتی صورتحال: چربی والے ریشے ایسٹروجن پیدا کرتے ہیں جو رحم کے کینسر کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔

7: ٹیموکسیفن Tamoxifen: اگر آپ چھاتی کے کینسر سے بچنے یا اس کینسر کے علاج کیلئے ٹیموکسیفن نام کی دوا لے رہی ہیں تو اس امر کا کافی خطرہ موجود ہے کہ آپ کے رحم میں کینسر پیدا ہو جائے گا۔

8: نسل: نسل کا بھی رحم کے کینسر پر اثر پڑتا ہے' ایشیائی خواتین میں سفید فام خواتین کی نسبت رحم کا کینسر ہونے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

رحم کے کینسر کی تشخیص کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے کی ضرورت پڑتی ہے؟

آپ کا معالج آپ کی میڈیکل ہسٹری کا جائزہ لے گا اور پیڑو کا معائنہ کرے گا۔ یہ جائزہ لینے کے بعد اگر ڈاکٹر کو یہ شبہ ہو کہ آپ نے جو علامات اسے بتائی ہیں ان کا تعلق رحم کے کینسر سے ہوسکتا ہے تو پھر آپ سے پیپ (Pap) ٹیسٹ کرانے کیلئے کہا جائے گا۔ اس ٹیسٹ میں رحم کے زیریں حصے سے حاصل کئے گئے خلیوں کا معائنہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ پتہ چلایا جا سکے کہ یہ خلیے کینسر زدہ ہیں یا نہیں۔ آپ سے بائی آپسی کیلئے بھی کہا جا سکتا ہے۔ بائی آپسی میں آپ کے رحم سے ریشوں کا ایک نمونہ حاصل کر کے خوردبین کے نیچے رکھ کر ان کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ یہ کام ایک ماہر پتھالوجسٹ کرتا ہے۔ اگر اس بائی آپسی اور دیگر ٹیسٹوں کے نتائج سے کینسر ہونے کا پتہ چلے تو پھر آپ سے اپنی پوری اندام نہانی کا الٹراساؤنڈ' سی ٹی سکین یا ایم آر آئی کرانے کے لئے بھی کہا جائے گا تاکہ کینسر کے پھوڑے کی مکمل تصویر حاصل کی جا سکے۔

رحم کے کینسر کا علاج کیسے کیا جا سکتا ہے؟

رحم کے کینسر کے علاج کا انحصار کئی باتوں پر ہوتا ہے جیسے ٹیومر اوپر کی تہوں تک محدود ہے یا وہ رحم کے ریشوں کی اندرونی تہوں تک اپنی جڑیں پھیلا چکا ہے یا یہ کہ کینسر کسی ایک عضو تک محدود ہے یا جسم کے دوسرے حصوں تک پھیل چکا ہے' یہ خیال بھی رکھا جاتا ہے کہ ٹیومر کس درجے کا ہے' آیا یہ بہت بڑا ہے یا چھوٹا اور محدود ہے اور یہ کہ مریض کی عمر اور جسمانی صحت کیسی ہے۔ رحم کے کینسر کا سب سے عام علاج سرجری ہے۔ اس طریقے میں آپریشن کر کے رحم کا زیریں حصہ اور اس سے ملحقہ ریشے کاٹ دیئے جاتے ہیں۔ اگر کینسر زیادہ پھیلا ہوا ہو تو نکالے جانے والے اعضا میں بیضہ دانیاں' لمف نوڈز اور اندام نہانی کا ایک حصہ بھی شامل ہو سکتا ہے۔ وہ خواتین جو صحت کے مسائل کی وجہ سے سرجری نہ کرا سکتی ہوں ان کا علاج ریڈی ایشن تھراپی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں کینسر کے خلیوں کو تباہ اور ختم کرنے کیلئے شدید توانائی والی ریڈی ایشن شعائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ اگر کینسر رحم کی دیواریں پار کر کے دوسرے اعضاء تک بھی پھیل چکا ہو تو اس صورت میں بھی ریڈی ایشن کے ذریعے ہی علاج کیا جاتا ہے۔ رحم کے کینسر کا ایک اور علاج کیموتھراپی ہے جس میں مریض کو اینٹی کینسر ادویات استعمال کرائی جاتی ہیں۔ کچھ خواتین کو رحم کے کینسر کے علاج کے طور پر ہارمونل تھراپی کرانے کیلئے کہا جاتا ہے۔ اس تھراپی میں ایک ایسا مواد استعمال کیا جاتا ہے جو کینسر کے خلیوں کو ان ہارمونز تک رسائی سے روکتا ہے اسے یعنی کینسر کو بڑھنے کیلئے جن کی ضرورت ہوتی ہے۔

رحم کے کینسر سے بچنے کیلئے کیا کیا جانا چاہئے؟

اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے فزیشن سے سالانہ کی بنیاد پر معائنہ کراتی ہیں۔ ہارمون ری پلیسمنٹ تھراپی کے طور پر مصنوعی اوا ایسٹروجن کھانا کم کر دیں۔ صحت بخش خوراک کھائیں جس میں چکنائی کم ہو اور جو پروسیس نہ کی گئی ہو۔ ورزش کو اپنا معمول بنایئے اور اپنا صحت مندانہ وزن برقرار رکھئے۔ یاد رہے کہ اگر کینسر کا خطرہ بڑھانے والے عوامل میں سے آپ کسی کو بھی محسوس کریں تو فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ جلد از جلد علاج شروع کیا جا سکے۔

PGS\MDO\14\01\U

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

رحم یا بچہ دانی کا کینسر

رحم یا بچہ دانی کا کینسر وہ کینسر ہے جو خواتین کے رحم میں بنتا ہے۔ رحم مادہ تولیدی نظام کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ ناشپاتی کی شکل کا ایک ایسا عضو ہے جو اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے' استقرارِ حمل کے بعد بچہ اسی میں پرورش پاتا ہے۔ یہ عضو مثانے اور ریکٹم کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ رحم کی دیوار ریشوں کی دو تہوں پر مشتمل ہوتی ہے' اندرونی تہہ کو اینڈومیٹریم (Endometrium) اور بیرونی کو مائیومیٹریم (Myometrium) کہا جاتا ہے۔

رحم کا کینسر کئی طرح کا ہوتا ہے۔

1: اینڈومیٹریل کینسر (Endometrial Cancer): اس طرح کا کینسر رحم کی اینڈومیٹریم یعنی اندرونی تہہ سے ابھرتا اور بڑھتا ہے۔

2: سارکوما آف مائیومیٹریم (Sarcoma of myometium): یہ کینسر کی وہ قسم ہے جو رحم کی بیرونی ہموار تہہ کے ریشوں میں بنتا ہے۔

3: گیسٹیشنل ٹروفوبلاسٹک بیماری (Gestational trophoblastic disease): رحم کے اس قسم کے کینسر میں جو خلیے ٹیومر کی شکل اختیار کرتے ہیں وہ ان ریشوں سے بنتے ہیں جو حمل کے دوران پلیسینٹا (placenta) یعنی آنول بناتے ہیں۔

رحم کے کینسر کی علامات کیا ہیں؟

رحم میں کینسر عام طور پر اس وقت بنتا ہے جب بڑی عمر کی وجہ سے خواتین میں حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔ یہ کینسر اس وقت بھی بن سکتا ہے جب بڑی عمر میں خواتین میں حیض آنے کا سلسلہ بند ہونے کا عمل شروع ہوتا ہے۔ یہ زمانہ عام طور پر خواتین کی عمر کا 45 سے 50 سال کا درمیانی عرصہ ہوتا ہے۔

رحم کے کینسر کی سب سے عام علامات درج ذیل ہیں:

اندام نہانی سے ماہواریوں کے درمیانی عرصے میں بھی خون آتا ہے' جنسی ملاپ کے بعد اندام نہانی سے خون نکلتا ہے' چھونے یا پیڑو کا معائنہ کرنے سے بھی اندام نہانی سے خون خارج ہوتا ہے۔ اس بات کی جانب خاص طور پر توجہ دی جانی چاہئے کہ ماہواریوں کا سلسلہ بند ہو جانے کے بعد بھی تو خون خارج نہیں ہوتا رہتا۔ خون کے ایسے اخراج کا خاص طور پر خیال رکھا جانا چاہئے کہ جس کا آغاز خون کی آمیزش والا پانی نکلنے سے ہو اور جس میں خون کی مقدار بتدریج بڑھتی جائے۔ دیگر علامات میں اندام نہانی سے خون کا زیادہ اخراج' جنسی ملاپ کے دوران پیڑو میں درد محسوس ہونا' پیشاب کرتے وقت دشواری محسوس ہونا یا پیشاب کرتے وقت درد محسوس کرنا شامل ہیں۔ انفیکشن کی وجہ سے اور جنسی ملاپ کے دوران ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل ہونے والی بعض بیماریوں کے باعث بھی درجہ بالا علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ ایسی علامات کے ظاہر ہونے کی وجہ زیادہ تر رحم کا کینسر نہیں ہوتا پھر بھی اگر آپ کے جسم میں ایسی علامات ظاہر ہوں تو آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے تاکہ اس امر کی تشخیص کی جا سکے کہ کس وجہ سے یہ علامات ظاہر ہو رہی ہیں اور اگر کوئی بیماری تشخیص ہو تو اس کا جتنا جلدی ممکن ہو علاج کرایا جا سکے۔

کون سے عوامل کی وجہ سے رحم کا کینسر ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے؟

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ درجہ ذیل عوامل رحم کے کینسر کا خطرہ بڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔

1: عمر: اس طرح کا کینسر عام طور پر ان خواتین کو ہوتا ہے جن کی عمر 50 سال سے زیادہ ہو چکی ہو۔

2: فیملی ہسٹری: اگر آپ کے خاندان میں سے کسی کو اس طرح کا کینسر لاحق ہے یا کسی کو ایسی نوعیت کا بڑی آنت کا کینسر ہو جو اگلی نسل کو منتقل ہو سکتا ہو تو اس بات کا شدید خطرہ موجود ہے گا کہ آپ کو بھی یہ بیماری لاحق ہو جائے۔

3: تولید اور ماہواری کی ہسٹری: وہ خواتین جن کو اپنی پہلی ماہواری 12 سال کی عمر سے پہلے آ گئی ہو' جن کا کوئی بچہ نہ ہو یا جن کی ماہواری کا سلسلہ 55 برس کی عمر کے بعد بند ہوا ان میں رحم کا کینسر بن جانے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

4: اینڈومیٹریل ہائپر پلیزیا (Endometrial hyperplasia): اگر آپ کو اینڈومیٹریل ہائپر پلیزیا ہے تو اس بات کا کافی خطرہ ہے کہ آپ کے رحم میں کینسر بن جائے۔ یاد رہے کہ اینڈومیٹریل ہائپر پلیزیا میں رحم کی اندرونی سطح یا تہہ میں خلیوں کی اضافی پیداوار شروع ہو جاتی ہے۔

5: ہارمون ری پلیسمنٹ تھراپی (Harmone replacement therapy): وہ خواتین جو ہارمون ری پلیسمنٹ تھراپی کرا رہی ہیں جس میں پروجسٹیرون کے بغیر اویسٹروجن شامل ہو تو ان میں رحم کا کینسر ہو جانے کا کافی خطرہ ہوتا ہے۔

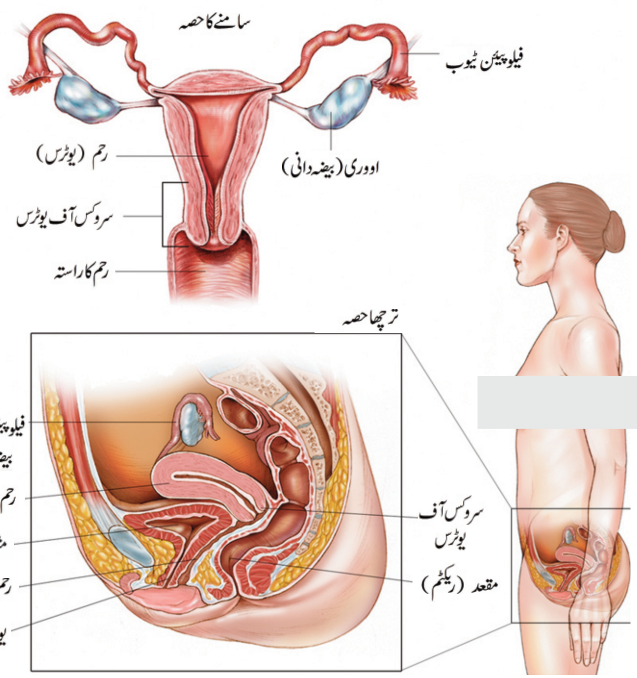

Robert Morreale/Visual Explanations, LLC

Reprinted with permission from www.cancer.net.
© 2012 American Society of Clinical Oncology. All Rights Reserved.